

بسم الله الرحمن الرحيم

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی میں دوسری شادی نہ کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی میں دوسری شادی کیوں نہیں کی؟ اس کی کیا حکمت تھی؟

جواب

اس کی وجہ حکمِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا تھا لہذا آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی میں کوئی دوسرا نکاح نہ فرمایا۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بنی ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت مانگی ہے کہ ہم اپنی بیٹی کی علی بن ابوطالب سے شادی کر دیں، تو میں اجازت نہیں دیتا، میں اجازت نہیں دیتا، میں اجازت نہیں دیتا، ہاں اگر ابن ابوطالب میری بیٹی کو طلاق دے دے اور ان کی بیٹی سے نکاح کر لے تو اسے اختیار ہے، کیونکہ فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جس نے اسے بے چین کیا اس نے مجھے بے چین کیا اور جس نے اسے تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی۔“ (صحیح بخاری، کتاب النکاح، حدیث: 5230)

منع کرنے کی حکمت یہ تھی کہ بنی ہشام بن مغیرہ نے جس کے نکاح کی اجازت طلب کی تھی وہ دشمنِ خدا ابو جہل کی بیٹی تھی، اس سے نکاح سیدۃ کائنات رضی اللہ عنہا کی اذیت کا باعث ہوتا اور سیدۃ کائنات رضی اللہ عنہا کی اذیت

سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت ہوتی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف پہنچانا حرام ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک گھر میں جمع نہیں ہو سکتیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : Web-2609

تاریخ اجراء : 26 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 18 نومبر 2025ء